مصنف

حضور تاج الشریعہ علامہ محمد اختر رضا علیہ الرحمۃ

Imran Raza Qadri

west Bengal

Maldah

ناشر سنّی رضوی آواز

YouTube Chennal

اوّلاً آئینہ میں ریز بے منع انسان پڑتی ہیں اور کیمرے میں بے منع انسان نہیں پڑتیں۔

ثانیاً آئینہ میں جو ریز پڑتی ہیں وہ ذی صورت کے تابع ہوتی ہیں اور کیمرہ جو محفوظ کرتا بھیجتا ہے وہ ذی صورت کے تابع نہیں ہوتا ورنہ بے شرط مقابلہ عکس نہ بنتا تو یہ وہ ریز ہی نہیں جو آئینہ میں پڑتی ہے بلکہ اس سے جداگانہ کوئی بلا ہے اور اس پر شاہد

عدل یہ ہے کہ کیمرے کے ذریعہ جو تصویر لی جاتی ہے اس میں محض ذی صورت کی شعاع کافی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس میں روشنی کی کیمیائی تاثیر شامل ہوتی ہے یہ عام کیمروں کا حال ہے اور ٹی-وی کے کیمرے میں بہت زیادہ روشنی درکار ہوتی ہے تو جب اس میں روشنی کی تاثیر بھی شامل ہوگئی تو اب ذی صورت کی شعاع نہ رہی بلکہ اس سے جداگانہ شے بن گئی جن کے بننے میں صنع انسانی کا دخل ہے تو اسے آئینہ و ٹی-وی کے عکوس کی اصل قریب بتانا غلط ہے۔

ثالثاً ٹی-وی کے وہ ریز خود عکس نہیں بنتے بلکہ ٹی-وی کے آلات انہیں عکس میں بدلتے ہیں۔ اگر وہ آلات نہ ہوں تو ٹی-وی کے شیشہ پر کچھ نظر نہ آئے اور آئینہ میں ذی صورت کی شعاعیں کسی آلہ کی محتاج نہیں ہوتیں۔ جو انہیں عکس میں بدلے تو آپ ہی کا قول کھلا اقرار ہے کہ ٹی-وی کے یہ ریز نہ ذی صورت کی ریز ہیں نہ ٹی-وی کا شیشہ آئینہ نہ اس میں چمکتا عکس عکس آئینہ بلکہ قطعاً اس کے بننے میں جعل انسانی دخیل ہے اور اس عکس کو ذی صورت کے تابع بتانا غلط کہ ذی صورت کے تابع وہی عکس ہے جو شرط مقابلہ ذی صورت بے جعل جاعل آئینہ سے نظر آئے نہ کہ وہ جسے انسان بنائے تو یہ کہنا کہ ٹی-وی کے عکوس بھی بنیادی طور پر اپنے ارباب ہی کے تابع ہوئے نادرست اور جب صنع انسانی کا دخل عکس میں موجود تو اتنی مماثلت جو فاضل گرامی نے یوں ظاہر کی کہ "اب آپ جب کیمرے کے سامنے سے ہٹ گئے تو ٹی-وی تک ریز پہنچنے کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ لہٰذا ٹی-وی سے آپ کا عکس غائب ہوگیا"۔ باوجود صنع انسانی جواز کے لیے ہرگز کافی نہیں وللہ الحمد۔

رابعاً آئینہ میں جو عکس چمکتا ہے اس کا رنگ وہی ہوتا ہے جو ذی صورت کا ہوتا ہے اور عام ٹی-وی میں نیلا اور رنگین میں رنگ برنگا نظر آتا ہے۔

خامساً آئینہ میں ساکن کا عکس ساکن ہی نظر آتا ہے اور ٹی-وی میں لرزہ براندام۔ اب فاضل گرام خود سوچ کر بتائیں یا سائنسی ماہرین سے پوچھ کر بتائیں کہ یہ عکس متحرک کیوں نظر آتا ہے۔ آیا اس لیے کہ برقی کرنیں اس پر مسلسل پڑتی ہیں اور

اسے ہلاتی ہیں تا کہ وہ نمایاں رہے اور مٹنے نہ پائے اگر یہ برقی کرنیں نہ ہوں تو وہ نمایاں نہیں رہ سکتا۔ اس لیے وہ دم بدم خود کار و سریع العمل کیمرہ عکس کشی اور ٹی-وی بکس کا آلہ تصویریں بنانا نمایاں کرتا رہتا ہے اور وہ دم بدم بننے والی تصویریں یکے بعد دیگرے ٹی-وی کے شیشے پر اس تیزی سے نظر آتی ہیں کہ نظر کو ایک معلوم ہوتی ہیں۔
بہر صورت یہ ماننا لازمی کہ ٹی-وی پر اس ذی صورت کے عکس کی نمائش میں یا تو ان برقی کرنوں کا دخل ہے جو انسانی صنعت ہیں یا ایسا تجدد امثال کے سبب ہوتا ہے اور اگر ایسا ویسا نہ ہو تو ذی صورت ٹی-وی سنٹر میں کھڑا ہے۔ مگر ٹی-وی پر اس کا عکس نظر نہ آئے تو یوں کہنا چاہیے تھا کہ آپ کے کیمرے سے ہٹتے ہی اور اس برقی کارفرمائی یا کیمرے اور بکس کے آلہ کی کارروائی میں خلل پڑتے ہی آپ کا عکس غائب ہوگیا مگر کیوں کہتے کہ آئینہ سے مماثلت بناتا ہے۔

سادساً: آئینہ میں آپ خود دیکھتے ہیں اور ٹی-وی کے شیشہ پر آپ خود کو نہیں دیکھ سکتے (ڈائریکٹ والی صورتوں میں) بلکہ دوسرا آپ کو دیکھتا تو مماثلت کہاں پھر قیاس کیسا۔

سابعاً: اور جب آپ ٹی-وی کے شیشہ پر خود کو نہیں دیکھ سکتے بلکہ دوسرے کو اپنی شکل دکھا سکتے ہیں تو یہ آپ ہی بتا دیجئے کہ یہ رونمائی اتنے پردوں میں کیسے ہو جاتی ہے اور یہ آپ کے چہرۂ زیبا کی شعاعیں کیسے سامنے کا راستہ چھوڑ کر کیمرے کے بس میں آتیں۔ برقی روشنی میں گھل مل جاتی چھپتی چھپاتی ٹی-وی کی پیٹھ میں سماتی ٹی-وی بکس کے آلہ میں جا کر صورت میں بدلتی۔ پھر ٹی-وی کے شیشہ سے نمایاں ہوتی ہیں یہ سب آئینہ کی طرح خود بخود ہو جاتا ہے یا اس کے لیے آپ کے ٹی-وی کا کیمرہ اور وہ آلہ ذمہ دار ہیں اگر ایسا ہے اور ضرور ایسا ہے تو آئینہ کو الزام یہ سائنسی ماہرین بلا وجہ دیتے ہیں۔ اپنے کیمرے اور اس آلہ کو ذمہ دار ٹھہرائیں۔ اور خود کو قصوروار مانیں۔

ثامناً: آئینہ میں فرنٹ ویو (سامنے کا منظر) یکبارگی پورا آجاتا ہے اور ٹی-وی کے شیشہ پر ایسا نہیں ہوتا بلکہ جب کسی شے کو قریب کر کے دکھاتے ہیں تو وہی شے نظر

آتی ہے